آرمینیا کا فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان

غزہ میں فوری جنگ بندی کے حوالے سے اقوام متحدہ کی قرارداد کی حمایت کرتے ہیں: آرمینیا کی وزارت خارجہ

یریوان، 21 جون (ایجنسیز) اسرائیل کی مخالفت کے باوجود یورپی ملک آرمینیا نے سرکاری طور پر فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق جمعے کو آرمینیا کی وزارت خارجہ نے جاری بیان میں کہا کہ غزہ میں فوری جنگ بندی کے حوالے سے اقوام متحدہ کی قرارداد کی حمایت کرتے ہیں اور فلسطین اسرائیل تنازعے کے دوطرفہ حل کے حق میں ہیں۔ غزہ جنگ کے دوران گزشتہ ماہ یورپی ممالک سپین، آئرلینڈ اور ناروے نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا تھا۔ آرمینیا کی وزارت خارجہ نے بیان میں کہا 'بین الاقوامی قانون، قوموں کی برابری، خودمختاری اور پرامن بقائے باہمی کے لیے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے آرمینیا فلسطینی ریاست کو تسلیم کرتا ہے۔' بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن اور استحکام قائم کرنے کے لیے آرمینیا حقیقی دلچسپی رکھتا ہے۔' 'مسلح تنازع اور شہری آبادی کے خلاف تشدد کرتے ہوئے سویلین انفراسٹرکچر کو ڈھال کے طور پر استعمال کی آرمینیا شدید مخالفت کرتا ہے۔' آرمینیا نے حماس کی جانب سے شہریوں کو یرغمال بنانے کی شدید مخالفت کی اور کہا کہ انٹرنیشنل کمیونٹی کے ساتھ مل کر ان کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ فلسطینی اتھارٹی کے ایک سینئر عہدیدار حسین الشیخ نے آرمینیا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا 'یہ حق، انصاف، قانونی حیثیت، اور آزادی و خودمختاری کے لیے فلسطینی عوام کی کوششوں کی جیت ہے۔' اسرائیل، آرمینیا کے حریف ہمسایہ ملک آذربائیجان کو ہتھیار سپلائی کرنے والا ایک اہم ملک ہے۔ یورپی یونین کے رکن ممالک کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے اعلان کے بعد اسرائیل اور یورپی یونین کے تعلقات میں سرد مہری دیکھنے میں آئی تھی۔ ناروے کے وزیر اعظم یوناس گاہر نے کہا تھا کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کیے بغیر مشرق وسطیٰ میں امن قائم نہیں ہوسکتا۔' سپین کے وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ اسرائیلی اہم منصب بنیامین نیتن یاہو غزہ کی پٹی میں 'تکلیف اور تباہی' کی پالیسی سے دو ریاستی حل کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ آئرلینڈ کے وزیر اعظم سائیمن ہیرس نے دونوں ممالک کے لیے اسے ایک تاریخی اور اہم دن قرار دیا تھا۔ اسرائیل نے ردعمل میں سپین، آئرلینڈ اور ناروے سے اپنے سفیروں کو واپس بلوالیا تھا۔ ناروے اگرچہ یورپی یونین کا رکن نہیں ہے لیکن اسرائیل اور فلسطین کے درمیان دو ریاستی حل کی بھرپور حمایت کرتا رہا ہے۔ دریں اثناء فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کے سیکرٹری حسین الشیخ نے آرمینیا کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔

حج کے دوران جاں بحق ہونیوالے بیشتر عازمین کے پاس اجازت نامے نہیں تھے: وزارت

ریاض، 21 جون (ایجنسیز) سال 2024 کے حج سیزن کے دوران ہلاک ہونے والے بیشتر عازمین کے پاس اجازت نامے نہیں تھے۔ کئی ممالک کے عہدیداروں کی جانب سے تصدیق کی گئی ہے کہ 1445 حج سیزن کے دوران ہلاک ہونے والے بیشتر عازمین سعودی عرب میں حج شروع ہونے سے کئی ماہ پہلے سیاحت اور وزٹ ویزے پر آئے۔ یہ افراد حج سیزن شروع ہونے تک مکہ میں رہے اور انہوں نے باقاعدہ اجازت ناموں کے بغیر اور کسی کمپنی یا ادارے کی طرف سے رہائش، کھانے اور ٹرانسپورٹ کی سہولتوں کی فراہمی کی عدم موجودگی میں حج ادا کیا۔ تیونس کی وزارت برائے خارجہ امور، مائیگریشن اور بیرون ملک شہریوں نے تصدیق کی ہے کہ 'حج کے دوران تیونس کے ہلاک ہونے والے بیشتر عازمین سعودی عرب میں سیاحت، عمرے اور دورے کے ویزے پر پہنچے تھے۔' اسی طرح اردن کی وزارت برائے امور خارجہ اور بیرون ملک شہریوں کے ڈائریکٹر آپریشنز اور قونصلر امور ڈاکٹر سفیان کدہ نے کہا ہے کہ 'اردن کے ہلاک یا گم ہو جانے والے تمام عازمین ان کے ملک کے سرکاری حج وفد کا حصہ نہیں تھے، اور وہ سعودی عرب میں سیاحت اور دوروں کے ویزوں پر اور حج کے اجازت ناموں کے بغیر داخل ہوئے تھے۔' واضح رہے کہ رواں برس کے حج سیزن کے دوران مکہ میں درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ ہوا اور متعدد قومیتوں کے عازمین بڑی تعداد میں سیاحت اور دورے کے ویزے پر پہنچے۔ اس کے نتیجے میں ان عازمین نے چلچلاتی دھوپ اور تھکا دینے والی گرمی میں بغیر کھانے، کسی کمپنی کی فراہم کی گئی رہائشی سہولیات اور ٹرانسپورٹ کے ناہموار راستوں، جو پیدل چلنے والوں کے لیے مختص نہیں تھے، پر چلتے ہوئے لمبے سفر طے کیے۔

سعودی وزارت حج کا عمرہ ویزے جاری کرنے کا اعلان

ریاض، 21 جون (ایجنسیز) سعودی وزارت حج وعمرہ نے حج موسم کے اختتام پر جمعرات 20 جون 2024 سے نئے عمرہ سیزن کے لیے ویزے جاری کرنے کا اعلان کیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے 'ایس پی اے' کے مطابق سعودی وزارت حج وعمرہ نے کہا ہے کہ نیا عمرہ سیزن یکم محرم 1446 سے شروع ہوگا۔ وزارت حج وعمرہ گزشتہ کئی برسوں سے حج سیزن کے اختتام کے بعد عمرہ پر آنے کے خواہشمندوں کے لیے ویزے جاری کرنا شروع کرتا ہے۔ سعودی قیادت کی ہدایات پر زیادہ سے زیادہ زائرین کو عمرے کی سہولت فراہم کرنے کی کوشش ہر سال کرتی ہے اور انہیں ضروری خدمات بھی فراہم کرتی ہے۔

100 ملین سے زائد عازمین حج کی سعادت سے سرفراز

سال 1445 ہجری کو تاریخ میں سب سے زیادہ ہجوم والے حج کے اجتماعات میں شمار کیا جارہا ہے

ریاض، 21 جون (ایجنسیز) اس سال 1445 ہجری کے حج کو تاریخ میں سب سے زیادہ ہجوم والے حج کے اجتماعات میں شمار کیا جارہا ہے۔ سعودی شماریات اتھارٹی نے سال 1390 ہجری کے آغاز میں حج کا ریکارڈ مرتب کرنا شروع کیا تھا۔ اس وقت سے عازمین کے اعداد وشمار کو ریکارڈ کیا جارہا ہے۔ اس وقت سے مردم شماری کی تاریخ کے 56 سالوں میں 100 ملین سے زیادہ حاجیوں نے سعودی عرب میں مناسک حج ادا کیے ہیں۔ حجاج کی تعداد 1390 ہجری میں 10 لاکھ 79 ہزار 760 تھی۔ 1399 ہجری میں پہلی مرتبہ حجاج کرام کی تعداد 20 لاکھ سے متجاوز ہوئی۔ اس سال 20 لاکھ 79 ہزار 689 افراد نے فریضہ حج ادا کیا تھا۔ حج کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 1433 ہجری میں عازمین حج کی تعداد نے 30 لاکھ کا ہندسہ عبور کیا۔ یہ واحد سال تھا جس میں 30 لاکھ سے زیادہ افراد نے حج کے مناسک ادا کیے تھے۔ اس وقت تک 33 حج سیزنز میں سے سال 1414 ہجری کا سال ایسا تھا جو اس تعداد سے قریب تر تھا جس میں 18 لاکھ 34 ہزار 780 افراد نے حج ادا کیا تھا۔ 1441 کے بعد سے ریکارڈ کیے گئے کورونا وائرس وبائی امراض کے سالوں میں تعداد محدود ہوگئی۔ 1441 ہجری میں صرف 10 ہزار عازمین حج ادا کرسکے۔ 1442 میں یہ تعداد بڑھ کر 58 ہزار تک پہنچی اور 1443 میں 9 لاکھ 26 ہزار 62 ہو گئی۔ گزشتہ برس 1444 ہجری میں کورونا وبا کے بعد ایک مرتبہ پھر تعداد اپنے عروج کو پہنچی اور اس سال 18 لاکھ 45 ہزار 45 افراد نے حج ادا کیا۔ شاہ عبدالعزیز کی حکومت کے آغاز کے ساتھ ہی حج کی تعداد میں زبردست اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ حج کے راستوں اور ان کی حفاظت پر زبردست کنٹرول حاجیوں کی تعداد میں بڑی چھلانگ کا باعث بنا۔ ان کے دور حکومت میں دوسری جنگ عظیم سے قبل دس ہزار عازمین کی تعداد سمندری راستوں کی وجہ سے بڑھ کر 100 ہزار تک پہنچ گئی تھی۔ جنگ کی وجہ سے یہ تعداد کم ہوکر 20 ہزار تک آ گئی۔

جنوبی کوریا: بچہ کی پیدائش پر ہر ماہ 1800 ڈالر معاوضہ

سیول، 21 جون (ایجنسیز) جنوبی کوریا نے بچہ پیدا کرنے کی حوصلہ افزائی کرنے اور شرح پیدائش میں اضافے کی تازہ ترین کوشش میں پیٹرنٹی چھٹی کے معاوضے کی حد میں تیزی سے اضافہ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہ منصوبہ اس لیے شروع کیا گیا ہے کیونکہ جنوبی کوریا دنیا میں سب سے کم شرح پیدائش کا شکار ہے۔ کورین وزارت خزانہ نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ زیادہ سے زیادہ ماہانہ معاوضہ 1.5 ملین وان سے بڑھا کر 2.5 ملین وان کیا جارہا ہے۔ امریکی کرنسی میں یہ رقم 1,809 ڈالر کے برابر ہے۔ بچے کی پیدائش کے دوران اگر کوئی والدین کسی بچے کی دیکھ بھال کے لیے عارضی طور پر کام کی جگہ چھوڑتے ہیں تو انہیں یہ رقم معاضے میں ملے گی۔ یہ منصوبہ ان اقدامات میں شامل ہے جس میں ہاؤسنگ لون کی سہولت فراہم کرنا، بچوں کی تعداد میں اضافہ اور سستی ابتدائی تعلیم شامل ہے۔ یہ شرح پیدائش میں کمی کو روکنے کے لیے تیار کیے جارہے ہیں۔ بلومبرگ اور العربیہ بزنس کی رپورٹ کے مطابق جنوبی کوریا میں گزشتہ برس شرح پیدائش 0.72 کی ریکارڈ سطح تک پہنچ گئی تھی۔ صدر یون سک یول نے بدھ کو اس مسئلے پر بات کرنے کے لیے ایک اجلاس طلب کیا تھا جس سے ملک کی عمر بڑھنے کے عمل کو تیز کرنے اور پیداواری صلاحیت اور مالی صحت کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دفتر کے مطابق جنوبی کوریا کو سکڑتی ہوئی آبادی کی وجہ سے 'قومی ہنگامی صورتحال' کا سامنا ہے۔ بچوں کی پیدائش کے لیے نوجوانوں کی ہچکچاہٹ پر متعدد عوامل کو قرار دیا جاتا ہے۔ اس میں رہائش کے زیادہ اخراجات اور مسابقتی تعلیم کا منظر نامہ شامل ہے۔ کوریا نے شرح پیدائش بڑھانے کی کوششوں پر دسیوں ارب ڈالر خرچ کیے ہیں، جس میں اب تک بہت کم کامیابی ملی ہے۔

انڈونیشیا میں زلزلے کے جھٹکے

جکارتہ، 21 جون (ایجنسیز) انڈونیشیا کے مشرقی ہائی لینڈ پاپوا صوبے میں جمعہ کی صبح زلزلے کے درمیانی شدت کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ملکی موسمیاتی اور جیوفزکس ایجنسی کے مطابق مقامی وقت کے مطابق صبح 7 بج کر 11 منٹ پر آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر سکیل پر 5.7 ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کا مرکز یالیمو ریجنسی سے 68 کلومیٹر شمال مشرق میں اور زمین کی سطح سے 78 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ زلزلے سے بڑی لہروں کے پیدا ہونے کا کوئی امکان نہیں تھا، اس لیے سونامی کی وارننگ جاری نہیں کی گئی۔ صوبائی محکمہ موسمیات کے ایک سینئر اہلکار کیرولین نے بتایا کہ زلزلے سے متاثرہ علاقوں سے کسی قسم کے جانی ومالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ نے اسرائیل کو خبردار کردیا

بیروت، 21 جون (ایجنسیز) لبنانی تنظیم حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ نے اسرائیل کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے گروہ کے خلاف مکمل جنگ کی صورت میں اسرائیل 'کوئی جگہ' محفوظ نہیں رہے گی۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حزب اللہ رہنماء حسن نصر اللہ کا اپنے خطاب میں کہنا تھا کہ 'دشمن اچھی طرح جانتا ہے کہ ہم نے خود کو بدترین حالات کے لیے تیار کر رکھا ہے۔ اور کوئی بھی جگہ ہمارے راکٹوں سے نہیں بچ سکتی۔' انہوں نے کہا کہ دشمن کو ڈر ہے کہ مزاحمت شمالی اسرائیل کے خطے الجلیل میں گھس جائے گی۔ یہ لبنان پر مسلط کی جانے والی جنگ کے تناظر میں ممکن ہوسکتا ہے۔ حسن نصر اللہ نے کہا کہ 'اسرائیل کو 'ہم سے زمینی، فضائی اور ہوائی راستے سے حملہ آور ہونے کی توقع کرنی چاہیے۔' واضح رہے کہ حزب اللہ اور حماس اتحادی تنظیمیں ہیں، غزہ جنگ کا آغاز ہونے کے بعد سے حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان روزانہ سرحد پر فائرنگ کا تبادلہ ہورہا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج کے ترجمان ریئر ایڈمرل ڈینیئل ہاگری کا کہنا ہے کہ حماس کو تباہ کرنے اور اسے مٹانے کا کام محض عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنا ہے کیونکہ حماس ایک نظریہ ہے ایک جماعت ہے یہ لوگوں کے دلوں میں پیوست ہے اور جو بھی یہ سمجھتا ہے کہ ہم حماس کو ختم کر سکتے ہیں وہ غلط ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان کے حماس کی شکست کے ریمارکس نے نیتن یاہو کے ساتھ دراڑیں بڑھادی ہیں۔ اسرائیل کے فوجی ترجمان نے ملک کی سیاسی اور فوجی قیادت کے درمیان بڑھتے ہوئے دراڑ کو بے نقاب کرتے ہوئے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے غزہ کی پٹی میں حماس کو جنگ کے خاتمے کے لیے تباہ کرنے کے بیان کردہ ہدف پر سوال اٹھایا ہے۔ نیتن یاہو کے دفتر کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم کی زیر صدارت سیکیورٹی کابینہ نے حماس کی فوج اور حکومتی صلاحیتوں کی تباہی کو جنگ کے مقاصد میں سے ایک قرار دیا ہے اور اسرائیلی فوج یقیناً اس کے لیے پرعزم ہے۔

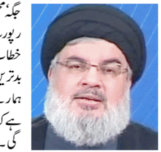

آج سال کا طویل ترین دن ہے اور مختصر ترین رات ہوگی

دبئی، 21 جون (ایجنسیز) ویسے تو گرمی کے موسم میں دن لمبے اور راتیں چھوٹی ہو جاتی ہیں، لیکن آج یعنی 21 جون کا دن شمالی نصف کرے میں سال 2024 کا سب سے طویل ترین دن ہے۔ ایسا ہر سال ہی ہوتا ہے اور اس موقع کو خط سرطان (solsticesummer) کہا جاتا ہے، دنیا کے مختلف ممالک میں اسے موسم گرما کا پہلا دن قرار دیا جاتا ہے۔ خط سرطان سے مراد زمین کی وہ حالت ہے جب سورج آسمان پر اپنے طویل ترین راستے پر سفر کرتے ہوئے سب سے زیادہ بلندی پر پہنچتا ہے۔ ماہرین فلکیات کے مطابق آج دن کا دورانیہ 13 گھنٹے 40 منٹ 58 سیکنڈ کا ہوگا جبکہ رات تقریباً 11 گھنٹوں کی ہوگی، یکم جولائی کے بعد دن کا دورانیہ بتدریج کم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور 22 ستمبر کو دن اور رات کا دورانیہ تقریباً برابر ہو جاتا ہے۔ ماہرین فلکیات کے مطابق اس کے بعد راتوں کے دورانیے میں اضافہ اور دن کا دورانیہ مختصر ہونا شروع ہوجائے گا، اور 22 دسمبر کو سال کا مختصر ترین دن اور رات طویل ترین ہوتی ہے۔

امریکی وزیر خارجہ کا اسرائیلی حکام کے ساتھ غزہ اور لبنان کے معاملات پر تبادلہ خیال

ابوظہبی، 21 جون (ایجنسیز) دونوں اتحادیوں امریکہ اور اسرائیل کے اختلافات کے باوجود امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے جمعہ کو اسرائیلی حکام سے ملاقات کے دوران غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے اور قیدیوں کی رہائی کے لیے کی جانے والی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اعلان کیا کہ اعلیٰ امریکی سفارت کار نے محصور پٹی میں انسانی امداد میں اضافے کے لیے مزید اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے غزہ کی پٹی پر جنگ کے بعد حکومت، سیکورٹی اور تعمیر نو کے لیے منصوبہ بندی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ لبنان کے حوالے سے امریکی محکمہ خارجہ نے انکشاف کیا کہ بلنکن نے اسرائیلی حکام کے ساتھ ملاقات کے دوران اسرائیل کے شمالی محاذ پر مزید کشیدگی سے بچنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے لبنان میں حزب اللہ گروپ کے ساتھ سفارتی حل تک پہنچنے کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ ملاقات اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی جانب سے شائع ہونے والے ایک ویڈیو کلپ کے بعد شدید کشیدگی کی دوران ہوئی ہے۔ جس میں انہوں نے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی کے حوالے سے امریکی پالیسی پر تنقید کی تھی۔ دریں اثنا وائٹ ہاؤس میں قومی سلامتی کونسل کے مشیر جان کربی نے جمعرات کو نیتن یاہو کے بیانات کو 'مایوس کن اور غیر متوقع' قرار دیا۔ منگل کو نیتن یاہو نے کہا کہ انہوں نے امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کو مطلع کیا تھا کہ واشنگٹن کے لیے گزشتہ چند ماہ سے اسرائیل کو ہتھیاروں کی سپلائی روکنا غیر معقول ہے۔ کربی نے کہا کہ ویڈیو نشر کرنے کے لیے نیتن یاہو کے محرکات کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ خیال کہ امریکہ اسرائیل کے دفاع کی ضروریات میں مدد نہیں کر رہا 'غلط' ہے۔ تاہم اس ویڈیو کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم نے ایک اور بیان جاری کیا جس میں انہوں نے کہا کہ اسرائیل کو اپنے دفاع کی جنگ میں امریکی ہتھیاروں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ میں ذاتی حملوں کو برداشت کرنے کے لیے اس شرط پر تیار ہوں کہ اسرائیل کو امریکہ سے وہ ہتھیار ملیں جو اسے اپنے وجود کے لیے لڑی جانے والی جنگ میں درکار ہیں۔ یہ ہتھیاروں کی ترسیل میں تاخیر کی شکایات پر وائٹ ہاؤس کی تنقید کا براہ راست جواب ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نیتن یاہو کی ویڈیو نے نہ صرف امریکیوں کو پریشان کیا بلکہ بات یہاں تک پہنچ گئی کہ ایک اسرائیلی اہلکار نے کہا کہ اس کلپ سے سنگین مسائل پیدا ہوئے۔ شمالی محاذ کے بارے میں واشنگٹن نے زور دے کر کہا کہ وہ لبنان میں کسی قسم کی دراندازی اور اسرائیلی دھمکیوں کے باوجود خطے میں علاقائی جنگ شروع ہونے سے بچنے کی بھرپور کوشش کررہا ہے۔ خیال رہے کہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان حالیہ کشیدگی حزب اللہ کے ایک سینئر کمانڈر عبداللہ ابوطالب کی ہلاکت کے بعد اضافہ ہوا ہے۔

غزہ میں امدادی سازوسامان کی ترسیل میں اسرائیل رکاوٹیں ڈال رہا ہے: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 21 جون (ایجنسیز) اسرائیل نے یکم سے 18 جون کے درمیانے عرصے میں غزہ کے شمال کو 61 امدادی کارروائیوں میں سے صرف 28 کوگزرنے کی اجازت دی ہے۔ یومیہ پریس کانفرنس میں اقوام کے نائب ترجمان فرحان حق نے یکم تا 18 جون کے درمیان غزہ کے شمال میں انسانی امدادی کارروائیوں کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ حق نے بتایا کہ اسرائیلی حکام امداد کی ترسیل کوروک رہے ہیں، حکام نے پہلے سے مربوط انسانی امدادی کارروائیوں میں سے صرف 28 کوغزہ کے شمال میں جانے کی اجازت دی، 8 کوداخلے سے روک دیا گیا، 16 کی رفتار کوکم کیا گیا اور 9 کومنسوخ کر دیا۔ انہوں نے کہا، "غزہ کے لیے انسانی امدادی کارروائیوں میں سہل بنانے کی ضرورت ہے اور تمام رکاوٹوں کو دور کیا جانا چاہیے۔" حق نے نشاندہی کرتے ہوئے کہ غزہ کے جنوب میں بے گھر ہونے والے لاکھوں افراد انتہائی مشکل حالات کے خلاف نبرد آزما ہیں، کہا کہ پناہ گاہوں، حفظانِ صحت، خوراک، پانی اور صاف چیزوں تک رسائی کا عمل ناقص ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہ پانی تک رسائی بہت کم ہے اور لوگوں کو سمندر کا پانی استعمال کرنا پڑتا ہے، حفظان صحت کے ناقص نظام کی وجہ سے بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ حق نے کہا کہ بہت سے خاندان دن میں صرف ایک کھانا کھاتے ہیں، جبکہ کچھ لوگوں کو 2 یا 3 دن میں ایک بار کھانا میسر آتا ہے۔

اٹلی میں ہندوستانی زرعی مزدور کی بروقت علاج نہ ملنے سے موت

روم، 21 جون (ایجنسیز) اٹلی میں کھیتوں میں کام کرنے والے ایک ہندوستانی مزدور کی موت ہوگئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق متاثرہ کو مبینہ طور پر حادثے کے بعد سڑک کنارے چھوڑ دیا گیا تھا جس میں اس کا ہاتھ کٹ گیا تھا اور ٹانگیں کچل گئی تھیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق ستنام سنگھ پیر کو روم کے قریب لازیو میں سبزیوں کے کھیت میں کام کے دوران بھاری مشینری کی زد میں آ کر زخمی ہو گیا تھا۔ اطلاعات کے مطابق 30 سالہ سنگھ تقریباً دوسال سے اٹلی میں ایک غیر دستاویزی مہاجر کے طور پر رہ کر کام کر رہا تھا۔ اطالوی میڈیا کے مطابق سنگھ کے آجر انٹونیلو لوویٹو نے اسے اور ان کی اہلیہ کو وین میں لاد کر کٹے ہوئے ہاتھ کو پھلوں کے ڈبے میں رکھ کر ان کے گھر کے قریب سڑک کے کنارے چھوڑ دیا۔ ڈیڑھ گھنٹے بعد بھی سنگھ تک طبی امداد نہیں پہنچی۔ بعد میں اسے روم کے ایک ہسپتال لے جایا گیا، لیکن بدھ کو اس کی موت ہوگئی۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق جس علاقے میں سنگھ کام کرتا تھا وہ بڑے زرعی فارموں کا علاقہ ہے اور کافی تعداد میں پنجابی اور سکھ یہاں رہتے ہیں، جن میں سے کئی کھیت مزدور کے طور پر کام کرتے ہیں۔ لوویٹو اب مجرمانہ غفلت اور قتل عام کے دائرے میں ہے۔ لوویٹو کے والد نے اطالوی میڈیا کو بتایا ''میرے بیٹے نے سنگھ سے کہا گیا تھا کہ مشینری کے قریب نہ جائے، لیکن اس نے اس کی بات نہیں سنی۔'' بی بی سی نے اپنی رپورٹ میں اٹلی کی لیبر منسٹر مارینا کالڈرون کے حوالے سے کہا کہ سنگھ کی موت ایک 'وحشیانہ حرکت' تھی۔

صدارتی امیدواری سے روکے گئے احمدی نژاد کے گھر کی کیمروں سے نگرانی

تہران، 21 جون (ایجنسیز) باخبر ذرائع نے 'ایران انٹرنیشنل' کو بتایا ہے کہ سابق ایرانی صدر محمود احمدی نژاد کی نقل وحرکت محدود ہوگئی ہے۔ ان کے گھر میں داخلے اور باہر نکلنے کی سکیورٹی سروسز کی نگرانی کی گئی تھی۔ ذرائع کے مطابق یہ پابندیاں اس کے ملک کے شمال میں سفر سے واپس آنے کے بعد لگائی گئی ہیں۔ خیال رہے احمدی نژاد نے رواں ماہ کے آغاز میں 28 جون کو ہونے والے صدارتی انتخابات کے لیے اپنی امیدواری کا اندراج کرایا تھا۔ دو جون کو اپنی امیدواری جمع کرانے کے فوراً بعد انہوں نے کہا تھا '' کہ ملک کے تمام مسائل کو دنیا کے ساتھ تعمیری بات چیت کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے۔ احمدی نژاد پاسداران انقلاب کے سابق رکن رہے ہیں۔ وہ 2005 میں پہلی مرتبہ ملک کی صدر بنے اور 2013 تک خدمات انجام دیں۔ انہوں نے 'خوشحال، آزاد اور خوش ایران' کے نعرے کے تحت صدارتی انتخابی مہم کی تصدیق کی ہے۔ نوجون کو ایران کی گارڈین کونسل نے انتخابات میں حصہ لینے کے لیے چھ امیدواروں، جن میں اکثریت قدامت پسندوں کی تھی، کی اہلیت کی منظوری دی۔ کونسل نے گزشتہ مئی میں ہیلی کاپٹر حادثے میں صدر ابراہیم رئیسی کی موت کے بعد انتخابات میں حصہ لینے کے لیے درخواست دینے والے 80 میں سے 6 افراد کا انتخاب کیا ہے۔ امیدواروں میں پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف، مصطفیٰ پورمحمدی، مسعود پزشکیان، امیر حسین قاضی زادہ، علی رضا زکانی اور سعید جلیلی شامل ہیں۔ حتمی فہرست میں محمود احمدی نژاد اور شوریٰ کونسل کے سابق سربراہ علی لاریجانی کی قیادت میں نمایاں نام شامل نہیں تھے۔ ایجنسی فرانس پریس کے مطابق اس میں اصلاح پسند تحریک کے ایک امیدوار مسعود پزشکیان کو شامل کیا گیا ہے۔ واضح رہے احمدی نژاد نے اپنے دور اقتدار کے دوران سپریم لیڈر علی خامنہ ای کو کھلم کھلا چیلنج کیا تھا اور حکام نے ان کی 2021 میں انتخاب لڑنے کی کوشش کو روک دیا تھا۔ گارڈین کونسل نے 2017 میں بھی ان پر انتخابات میں حصہ لینے پر پابندی لگادی تھی۔ ایک سال بعد خامنہ ای نے انہیں خبردار کیا تھا کہ مقابلے میں شامل ہونا ان کے اور ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ احمدی نژاد کی طرف سے واضح طور پر خامنہ ای کے مطلق اختیار پر کنٹرول مسلط کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا اور اس کے بعد دونوں کے درمیان تنازع پیدا ہوگیا تھا۔ 2018 میں خامنہ ای پر ایک نادر تنقید میں احمدی نژاد نے انہیں خط لکھا جس میں ان سے آزاد انتخابات کرانے کا مطالبہ کیا تھا۔ واضح رہے ایرانی سپریم لیڈر نے 2009 میں دوبارہ منتخب ہونے کے بعد احمدی نژاد کی حمایت کی تھی۔ اس سے ملک میں مظاہرے شروع ہوگئے تھے اور ان مظاہروں میں درجنوں افراد ہلاک اور سیکڑوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان مظاہروں نے حکمراں اشرافیہ کی شبیہ کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ بعد میں پاسداران انقلاب کی قیادت میں سکیورٹی فورسز نے بدامنی کو ختم کر دیا تھا۔

یواے ای: اسقاط حمل کی اجازت دینے کی قرارداد منظور

ابوظہبی، 21 جون (ایجنسیز) متحدہ عرب امارات کی کابینہ نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں جنسی زیادتی یا محرم کے ذریعے ہونے والے حمل کو چند شرطوں کے ساتھ گرانے کی اجازت دی گئی ہے۔ متحدہ عرب امارات کے سرکاری انگریزی اخبار کے مطابق طبی ذمہ داری کے قانون 2024 کی کابینہ کی قرارداد نمبر (44) میں کہا گیا ہے کہ اسقاط حمل کی اجازت ہے '' اگر حمل کسی خاتون کے ساتھ جنسی زیادتی یا اس کی رضامندی کے بغیر ٹھہرا ہو یا حمل کا سبب بننے والا خاتون کا محرم ہو۔ اس قرارداد کے تحت 120 دن تک کے حمل کو گرانے کی اجازت ہوگی اور یہ اُن لوگوں پر لاگو ہوگا جو کم ازکم ایک سال سے متحدہ عرب امارات میں مقیم ہوں۔ اسقاط حمل کے عمل کو طبی پیچیدگیوں سے پاک اور خواتین کے جانوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ متحدہ عرب امارات کے اعلیٰ عہدیدار نے سرکاری اخبار کے نمائندے کو بتایا کہ ہمیں خواتین، بچوں اور خاندانوں کے تحفظ کے لیے مزید قانون سازی کی ضرورت ہے۔ یہ قرارداد، متحدہ عرب امارات کے صدر اور وزیر اعظم کی توثیق کے بعد نافذ العمل ہو جائے گی۔ خیال رہے کہ متحدہ عرب امارات میں جنسی زیادتی کے مرتکب ملزمان کو سخت سے سخت سزا دینے کے قوانین لاگو ہیں۔ عصمت دری کی سزا عمر قید ہے اور اگر متاثرہ لڑکی 18 سال سے کم عمر ہو یا کوئی بڑی عمر کی خاتون جو جسمانی معذوری کے باعث مزاحمت سے قاصر ہوں تو ایسی صورت میں ملزم کو موت کی سزا بھی دی جا سکتی ہے۔ علاوہ ازیں جنسی زیادتی کے مرتکب شخص متاثرہ لڑکی یا خاتون کا محرم ہو یا غیر شادی شدہ رشتہ دار ہو تو ایسی صورت میں بھی سزا موت ہوسکتی ہے۔

برازیل میں مسلح حملے میں سات کی موت

ریو ڈی جنیرو، 21 جون (ایجنسیز) برازیل کی شمال مشرقی ریاست سیئرا کے شہر کے چوراہے پر جمعرات کی صبح مسلح حملہ آوروں کے حملے میں کم ازکم سات افراد ہلاک اور دو زخمی ہو گئے۔ ملٹری پولیس نے اس کی تصدیق کی ہے۔ ویکوسا ڈو سیئرا کے قصبے کے ایک چوراہے پر سیکیورٹی کیمروں میں قید تصاویر میں کئی گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچتی دکھائی دے رہی ہیں۔ مسلح مشتبہ افراد ان سے اترتے ہیں اور کئی افراد کو اپنے سروں پر ہاتھ رکھنے پر مجبور کرتے ہیں۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ انہوں نے کم ازکم 50 گولیوں کی آوازیں سنی، جس میں مرد اور خواتین سمیت سات افراد جائے وقوعہ پر ہی ہلاک ہوگئے۔ دونوں زخمیوں کو میونسپل اسپتال لے جایا گیا۔ افسران نے حملے کے پیچھے کارفرماں کسی مقصد کی جانکاری نہیں دی ہے، لیکن بتایا ہے کہ متاثرین میں سے کم ازکم ایک نے ٹخنوں کا مانیٹر پہنا ہوا تھا، جسے عام طور پر پیرول پر یا مقدمے کی سماعت کے انتظار میں لوگ پہنتے ہیں۔ اس حملے کے پیچھے گینگ وار یا منظم جرائم کی دشمنی کا شبہ ہے۔ واضح رہے کہ حالیہ برسوں میں ویکوسا ڈو سیئرا میں تشدد کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔ اس سے قبل دسمبر 2021 میں ایک گھر کے اندر چار افراد کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔

اسرائیل کو اپنی بقا کی جنگ کیلئے امریکی گولہ بارود کی ضرورت: یاہو

یروشلم، 21 جون (ایجنسیز) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو نے وائٹ ہاؤس کو براہِ راست مخاطب کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ان کے ملک کو "اپنی بقا کی جنگ" لڑنے کے لیے امریکہ سے گولہ بارود کی ضرورت ہے۔ غزہ جنگ کے لیے اسلحے کی فراہمی کے بارے میں شکایت کرنے پر وائٹ ہاؤس نے نیتن یاہو پر تنقید کی تھی۔ نیتن یاہو نے ایک بیان میں کہا، "میں ذاتی حملوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہوں بشرطیکہ اسرائیل کو امریکہ سے وہ گولہ بارود مل جائے جو اسے اپنی بقا کی جنگ لڑنے کے لیے درکار ہے۔ اسرائیلی رہنما کے تبصرے اس ہفتے واشنگٹن کو ناراض کرنے کے بعد سامنے آئے ہیں جب ایک ویڈیو بیان میں انہوں نے امریکہ پر "اسرائیل کو ہتھیار اور گولہ بارود روکنے" کا الزام لگایا گیا تھا۔ امریکی حکام نے کہا ہے کہ وہ اس بات سے واقف نہیں تھے کہ نیتن یاہو کس بات کا حوالہ دے رہے تھے۔ قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی نے جمعرات کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا، ہم نے اسرائیل کی جس قدر حمایت کی ہے اور کرتے رہیں گے، اس لحاظ سے یہ تبصرے انتہائی مایوس کن اور یقینی طور پر ہمارے لیے پریشان کن تھے۔ واشنگٹن نے کہا، 2,000 پاؤنڈ وزنی بموں کی صرف ایک کھیپ بھیجنے کا معاملہ ان خدشات کے باعث زیر غور ہے کہ یہ غزہ کے گنجان آباد علاقوں میں استعمال ہوں گے۔ کربی نے علیحدہ طور پر کہا کہ امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان جمعرات کو اپنے اسرائیلی ہم منصب زاچی ہنیگبی اور تزویراتی امور کے وزیر رون ڈرمر سے ملاقات کرنے والے تھے۔ واشنگٹن اسرائیل کا اہم ترین فوجی حمایتی ہے لیکن وہائٹ ہاؤس نے غزہ میں شہری ہلاکتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر مایوسی کا اظہار کیا ہے۔

امریکہ نے پیٹریاٹ اور دیگر جدید میزائل نظام کو یوکرین کو ترجیحی بنیادوں پر فراہمی کی دی منظوری

واشنگٹن، 21 جون (ایجنسیز) متحدہ امریکہ نے اعلان کیا کہ یوکرین کو ان کی فوری ضروریات کے پیش نظر پیٹریاٹ اور قومی جدید خشکی سے فضا میں مار کرنے والے (این اے ایس اے ایم ایس) کی ترسیل کے لیے ترجیح دی جائے گی۔ وہائٹ ہاؤس کے نیشنل سیکورٹی کمیونیکیشن ایڈوائزر جان کربی نے صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیے۔ یوکرین کے ساتھ شراکت داری کو سنجیدگی سے لینے کی وضاحت کرتے ہوئے جان کربی نے کہا، "یوکرین کو فوری طور پر ان صلاحیتوں کی ضرورت ہے۔ کربی نے کہا کہ امریکہ نے یوکرین کو اپنے سٹاک سے مدد فراہم کی اور دوسرے شراکت داروں نے بھی بہت اچھا تعاون کیا، لیکن مزید تعاون کی فوری ضرورت ہے۔ امریکہ نے پیٹریاٹس اور این اے ایس اے ایم ایس کو بھیجنے کا ایک مشکل لیکن ضروری فیصلہ کیا، جن کا مستقبل قریب میں دوسرے ممالک کا یوکرین بھیجنے کا منصوبہ تھا۔ " کربی نے بتایا کہ صحیح تعداد واضح نہیں ہے۔

لبنان میں بجلی مہینوں غائب ہوجائے گی، اسرائیل کی دھمکی

بیروت، 21 جون (ایجنسیز) لبنانی حزب اللہ کے ساتھ شمال میں جاری محاذ آرائی اور غزہ کی پٹی میں جنگ کے نویں مہینے میں بھی جاری رہنے کے نتیجے میں اسرائیل میں بجلی کی بندش کا خدشہ پیدا ہونے کے تناظر میں اسرائیل کے وزیر توانائی ایلی کوہن نے یقین دلایا ہے ملک میں بجلی کی طویل بندش کا امکان نہیں ہے۔ انہوں نے پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک ویڈیو بیان میں تصدیق کی کہ وزارت تمام حالات کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزارت نے تمام اسرائیلیوں کے لیے توانائی کی باقاعدہ فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اربوں خرچ کیے ہیں۔ وزیر توانائی ایلی کوہن نے زور دیا کہ ان کا ملک مختلف ذرائع سے بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اسرائیل گیس، ایندھن اور کوئلے کے ذخائر کے ساتھ ساتھ قابل تجدید توانائی سے بھی بجلی پیدا کرسکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ توانائی کے ذرائع خفیہ اور محفوظ جگہوں پر پھیلے ہوئے ہیں۔ انہوں نے حزب اللہ کو دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اگر اسرائیل میں گھنٹوں بجلی بند رہی تو لبنان میں مہینوں تک بجلی منقطع رہے گی۔ واضح رہے حزب اللہ کے رہنما حسن نصر اللہ نے بدھ کو طالب عبداللہ کی یادگاری تقریب میں تقریر کے دوران اسرائیلی فوج کو متعدد دھمکیاں دی تھیں۔ حزب اللہ کے سرکردہ رہنما طالب عبداللہ کو گزشتہ ہفتے مار دیا گیا تھا۔ حسن نصر اللہ نے کہا کہ ان کی جماعت اسرائیل کے تمام مقامات پر حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور ہمارے پاس بہت سے نئے ہتھیار اور جنگجو بھی موجود ہیں۔ انہوں نے اسرائیل کے جنوبی لبنان میں حملے بڑھنے کی صورت میں فضائی، سمندری اور زمینی حملوں کی دھمکی دی۔

میرے لیے خانہ کعبہ کو الوداع کہنا مشکل تھا: مصری حجن

ریاض، 21 جون (ایجنسیز) حج کے مناسک ادا کرنے کے بعد اپنے ملک روانہ ہونے والی مصری حجن نے کہا کہ ان کے لیے خانہ کعبہ کو الوداع کہنا بے حد مشکل تھا اور ان کے لیے دکھ بھرا لمحہ تھا۔ مصری حجن نے کہا کہ وہ 10 سال قبل عمرہ کی ادائیگی کے لیے آئی تھیں اور اب حج کے لیے آئی ہیں، تب اور اب تک سعودی عرب میں اچھی تبدیلیاں آئی ہیں اور مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں بہت ساری خدمات عمرہ اور حج پر آنے والوں کو فراہم کی جارہی ہیں۔ سیکورٹی کا مصری حجن تہہ دل سے شکر گزار ہیں کیونکہ انہوں نے ہر مشکل مرحلے میں مدد فراہم کی۔ مشاعر مقدسہ (منیٰ، عرفات اور مزدلفہ) کے حوالے سے حجن کا کہنا تھا کہ یوم عرفہ کے دن بھی عازمین کی اتنی بڑی تعداد کو کنٹرول کیا جس پر وہ شکریہ کے مستحق ہیں۔